سوال

(398)امت کی اقسام اور جہنمی فرقوں کی پہچان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی ﷺ نے امت کے بارے میں ایک حدیث میں فرمایا :

(كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّاوَاحِدَة)

''وہ سب فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے ایک کے ''

اس حدیث کا کیا مطلب ہے ؟ وہ ایک فرقہ کون سا ہے ؟ بہتر فرقے سب کے سب مشرکوں کی طرح دائمی جہنمی ہیں یا نہیں ؟ جب نبی ﷺ کی ''امت ''کا لفظ بولا جاتا ہے تو کیا اس سے مراد صرف پیروی کرنے والے ہوتے ہیں یا پیروی کرنے والے اور نہ کرنے والے سب شامل ہوتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث میں امت سے مراد امت اجابت ہے ۔ وہ بہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی ۔ ان میں سے بہتر فرقے راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں اور ایسی بدعتوں کے مرتکب ہیں جو اسلام سے خارج نہیں کرتیں ۔ ان کوان کی بدعتوں اور گمراہیوں کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا 'اللہ چاہے تو کسی شخص کو معاف بھی کرسکتا ہے اور اس کی مغفرت (بغیر عذاب کے) ہوسکتی ہے اور ان کا انجام جنت ہے ۔ ایک نجات یافتہ جماعت ہے اور وہ اہل سنت والجماعت ہے ۔ اہلسنت وہ لوگ ہیں جو نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرتے اور اس طریقے پر قائم رہتے ہیں جو نبی ﷺ اور صحابہ کرامؓ کا طریقہ ہے ۔ ان ہی کے متعلق جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

(لاَتَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لاَيَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ وَلاَمَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ)

''میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قائم اور غالب رہے گی ۔ جو ان کی مخالفت کرے گا یا ان کی مدد نہیں کرے گا وہ انہیں نقصان نہیں پہنچائے گا ۔ حتی کہ اللہ کا حکم آجائے ۔''[1]

(1مسند احمد جۃ'ص : ۳۴'۲۶۹'۲۷۸' صحیح بخاري مع فتح الباري حديث نمبر : ۳۶۳۹'۳۱۱ ،۷ ۴۷۵۹' صحیح مسلم (ملتے جلتے الفاظ کے ساتھ) حدیث نمبر : ۱۲۹۱ '۳۶۴۱'۱۰۳۷'۱۹۲۰'۱۹۲۳' ۱۹۲۴)

لیکن جس کی بدعت اس قسم کی ہوکہ اس کی وجہ سے اسلام سے خارج ہوجائے تووہ امت دعوت میں توشامل ہے امت اجابت میں شامل نہیں' وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔اس مسئلہ میں زیادہ صحیح قول یہی ہے۔ بعض علما کی رائے یہ ہے کہ اس حدیث میں امت سے مرادامت دعوت ہے۔یعنی وہ تمام لوگ جن کا سلام کی طرف دعوت دینے کیلئے اللہ کے رسول ﷺ مبعوث ہوئے تھے۔اس میں مومن کافر سبھی شامل ہیں اورایک فرقہ سے مرادامت اجابت ہے یعنی وہ لوگ جو نبی ﷺ پر صحیح ایمان لائے ہوں اورایمان کی حالت میں ہی فوت ہوئے ہوں۔یہ فرقہ جہنم سے نجات پانے والا ہے۔ان میں سے کچھ عذاب پائے جہنم سے نجات پاجائیں گے (اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر) بجات پاجائیں گے اورآخرکار جنت میں پہنچیں گے اوربہتر فرقوںسے مراداس نجات یافتہ فرقہ کے علاوہ دوسرے لوگ ہیں جوسب کے سب کافراوردائمی جہنمی ہیں۔اس سے معلوم ہواکہ امت دعوت 'امت اجابت سے عام ہے۔یعنی امت اجابت کا ہر فرد امت دعوت میں شامل ہے'لیکن امت دعوت کا ہر شخص امت جابت میں شامل نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ